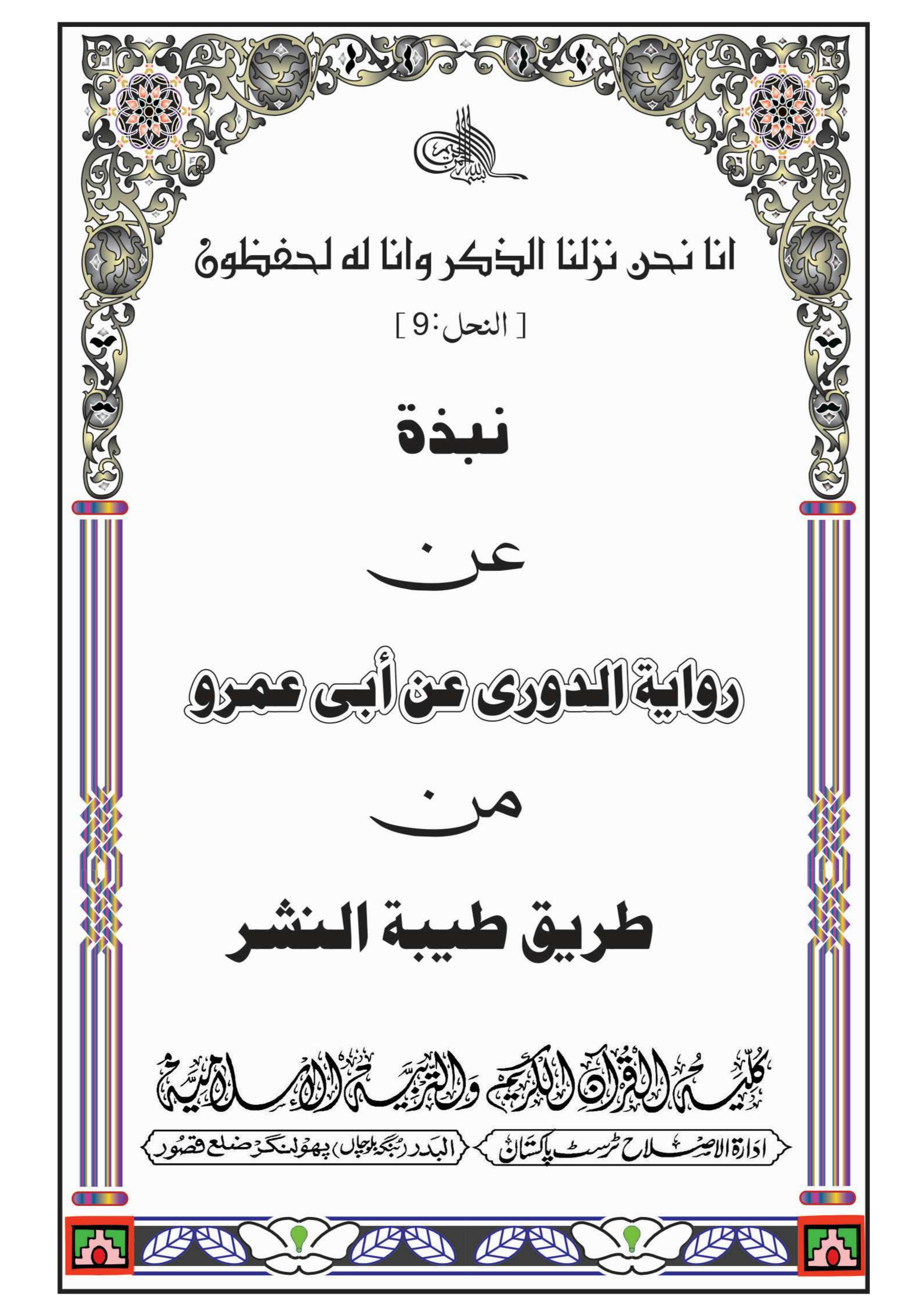


بسم الله الرحمن الرحيم

انا نحن نزلنا الذكر وانا له لحفظون

[النحل: 9]

نبذة

عن

رواية الدوري عن أبى عمرو

من

طريق طيبة النشر

كلية القرآن الكريم والتربية الإسلامية

ادارة الاصلاح ٹرسٹ پاکستان

البدر (رنگہ بلوچاں) پھولنگر ضلع قصور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف

امام ابو عمرو بصری رحمۃ اللہ علیہ

نام:

آپ کا نام زَبَّان بن علاء بن عمار بن عریان بن عبداللہ بن حصین بن حارث بن نزار بن جلہمہ بن حجر بن خزاعی بن مازن بن مالک بن عمرو بن تمیم بن مرّ بن اوّ بن طابخہ بن الیاس بن مضر بن معد بن عدنان تابعی ہے۔ آپ قبیلہ بنو تمیم کے حلیف قبیلہ مازن سے تعلق کی بنیاد پر 'مازنی' اور قبیلہ بنو تمیم سے نسبی تعلق کے سبب 'تمیمی' کہلاتے ہیں۔ آپ بزمانہ عبدالملک بن مروان 68ھ/ 687ء میں مکہ میں پیدا ہوئے۔ اور بصرہ میں پرورش پائی۔

آپ حسن بصری رحمہ اللہ کے ہم عصر ہیں۔ اور آپ کے دادا عمار حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں میں سے ہیں۔ قراء عشرہ میں سے صرف آپ کے نسلاً عربی ہونے پر اجماع ہے۔ آپ قراءت، نحو، لغت وغیرہ کے ماہر تھے۔ خود فرماتے ہیں: کہ میں کلام اللہ میں ایک حرف بھی نقل کے بغیر اپنی رائے سے نہیں پڑھا۔ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے ابو عمرو رحمہ اللہ کی قراءت بہت پسند ہے۔

عبدالورث رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک سال آپ کی رفاقت میں حج کیا اس سفر میں ہم ایک بے آباد اور خالی منزل سے گزرے جس میں پانی بالکل نہ تھا۔ آپ نے فرمایا اٹھو اور میرے ساتھ چلو۔ میں آپ کے ساتھ چل پڑا۔ پس مجھے میل کے نشان پر لے جا کر بٹھا دیا۔ اور کہا میرے آنے تک یہیں بیٹھے رہنا۔ اور آپ جنگل میں تشریف لے گئے۔ کچھ دیر تو میں رکا رہا۔ لیکن پھر مجھے فکر ہوئی اور میں آپ کے قدموں کے نشانات سے اندازہ کرتے ہوئے آپ کے پاس پہنچ گیا۔ دیکھتا کیا ہوں کہ بے آباد اور ویران جگہ میں ایک چشمہ پھوٹا ہوا ہے۔ اور آپ وہاں نماز کے لیے وضو فرما رہے ہیں۔ مجھے دیکھ کر فرمایا اے عبدالوارث! میری اس بات کو پوشیدہ رکھنا اور جو تم دیکھ رہے ہو اس کا کسی سے تذکرہ نہ کرنا۔ میں نے کہا بہت اچھا اے سید القراء! عبدالوارث کہتے ہیں کہ میں نے حسب وعدہ آپ کی اس کرامت کا تذکرہ آپ کی وفات تک کسی سے بھی نہیں کیا۔ لیکن اب اظہار کر رہا ہوں۔

شیوخ : آپ کے اساتذہ اس قدر ہیں کہ قراء سبعہ میں سے کسی کے بھی اتنے شیوخ نہیں ہیں۔ نیز آپ نے صحابہ میں سے انس بن مالک رضی اللہ عنہ وغیرہ سے بھی قراءت سنی ہے۔ آپ کے قراءت کے شیوخ 18 ہیں۔ جن میں سے چند یہ ہیں:

1. مجاہد بن جبر رحمہ اللہ
2. سعید بن جبیر رحمہ اللہ
3. عطا بن ابی رباح رحمہ اللہ
4. عبداللہ بن کثیر مکی رحمہ اللہ
5. ابوجعفر یزید بن قعقاع رحمہ اللہ
6. شیبہ بن نصاح رحمہ اللہ
7. عاصم بن ابی النجود رحمہ اللہ
8. عکرمہ رحمہ اللہ مولی ابن عباس

تلامذہ : آپ کے مشہور ترین شاگرد 37 ہیں جنہوں نے آپ سے عرضاً اور سماعاً قراءت نقل کی ہیں۔ جن میں چند یہ ہیں:

1. عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ
2. عبید بن عقیل رحمہ اللہ
3. یحییٰ بن مبارک یزیدی رحمہ اللہ
4. یونس بن حبیب رحمہ اللہ
5. حسین بن علی جعفری رحمہ اللہ
6. خارجہ بن مصعب رحمہ اللہ

وفات :

آپ نے 154ھ/ 770ء میں عباسی خلیفہ منصور کی خلافت کے زمانہ میں کوفہ میں بعمر 86 سال وفات پائی۔ اسدی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جب مجھے ابوعمرو رحمہ اللہ کی وفات کی خبر ملی تو میں تعزیت وتسلی کے لیے ان کی اولاد کے پاس پہنچا اور میں وہاں ہی تھا کہ یونس بن حبیب رحمہ اللہ بھی تشریف لے آئے۔ فرمایا کہ میں تمہیں تسلی دیتا ہوں اور صبر کی تلقین کرتا ہوں۔ نیز فرمایا کہ ہماری جانیں اس ہستی پر فدا ہوں جس کی نظیر ہم اپنی زندگی کے آخری سانس تک نہیں پاسکیں گے۔ خدا کی قسم! اگر ابوعمرو رحمہ اللہ کا علم اور زہد وتقویٰ 100 انسانوں پر تقسیم کر دیا جائے تو وہ سب کے سب زاہد اور عالم بن جائیں۔ اور قسم بخدا اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو دیکھتے تو آپ کے کمالات اور حالات سے بے حد مسرور اور خوش ہوتے۔

حفص بن عمر دوری بصری رحمۃ اللہ علیہ

نام :

ابوعمر حفص بن عمر بن عبدالعزیز بن صہبان بن عدی بن صہبان دوری، ازدی، بغدادی۔ یہ نابینا تھے۔ 150ھ/ 767ء میں اپنے وطن 'دور' میں پیدا ہوئے۔ جو بغداد کے مشرقی جانب میں ایک محلّہ کا نام ہے۔ پھر آپ 'سامرا' میں مقیم ہوگئے۔ آپ امام قراءت، ثقہ، ضابط تھے۔ آپ نے سب سے پہلے قراءت کو کتابی شکل میں مدون کیا۔

احمد بن فرح مشہور مفسر کہتے ہیں کہ میں نے آپ سے دریافت کیا کہ آپ کا قرآن کے (خلق اور عدم خلق) کے بارے میں کیا خیال ہے؟ فرمایا: قرآن مجید اللہ کا کلام ہے جو مخلوق و حادث نہیں بلکہ قدیمی و ازلی ہے۔

ابوداود سلیمان بن نجاح کہتے ہیں کہ میں نے امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کو دیکھا کہ آپ ابوعمر دوری رحمہ اللہ کی روایت لکھ رہے ہیں۔

شیخ: آپ نے آٹھ شیوخ سے پڑھا ہے اور ان سے روایت کیا ہے:

1. اسماعیل بن جعفر رحمہ اللہ۔ ان سے قراءت نافع اور روایت ابن جماز عن ابی جعفر پڑھی۔
2. یعقوب بن جعفر رحمہ اللہ۔ ان سے روایت ابن جماز عن ابی جعفر پڑھی۔
3. سلیم رحمہ اللہ
4. محمد بن سعدان رحمہ اللہ

ان دونوں سے قراءت حمزہ پڑھی۔

5. علی بن حمزہ کسائی رحمہ اللہ۔ ان سے قراءت کسائی اور روایت ابی بکر عن عاصم پڑھی۔
6. حمزہ بن قاسم رحمہ اللہ۔ ان سے امام عاصم کے شاگردوں کی روایت پڑھی۔
7. یحییٰ بن مبارک یزیدی رحمہ اللہ۔ ان کے واسطہ سے قراءت ابی عمرو نقل کرتے ہیں۔
8. شجاع بن ابی نصر بلخی رحمہ اللہ

تلامذہ: آپ کے 50 مشہور و معروف شاگرد ہیں۔ جنہوں نے آپ سے عرضاً قراءت نقل کی ہے۔ ان میں سے چند یہ ہیں:

1. احمد بن حرب رحمہ اللہ 2. احمد بن یزید حلوانی رحمہ اللہ 3. محمد رحمہ اللہ جو آپ کے صاحبزادے ہیں۔

وفات:

آپ نے 96 سال کی عمر پا کر شوال 246ھ / 860ء میں 'سامرہ' میں وفات پائی۔

اولاد:

آپ کے ایک صاحبزادے محمد بن حفص کا ذکر ملتا ہے۔ انہوں نے اپنے والد سے ہی علم قراءت کی تحصیل و تکمیل کی۔

الاصول وفروش

باب البسملة

(1) بسملہ (فصل کل-فصل اول وصل ثانی-وصل کل) (2) سکتہ (3) وصل

باب المد والقصر

1 **مد متصل:** (1) فویق القصر (2) توسط (3) طول جیسے: (جَآءَ - شَآءَ)

2 **مد منفصل:** (1) قصر (2) فویق القصر (3) توسط جیسے: (لِمَآ اَصَابَهُمْ)

3 **مد تعظیم:** (1) قصر (2) توسط جیسے: (لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰه - لَآاِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ - لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَ)

نوٹ: عین مریم اور عین شوریٰ میں ان کے لیے تین وجوہ ہیں: (1) قصر (2) توسط (3) طول

باب میم الجمع

ہر وہ میم جمع جو ساکن سے پہلے ہو اور اس سے پہلے 'ھاء' ہو اور 'ھاء' سے پہلے کسرہ یا یائے ساکنہ ہو۔ تو وہ وہاں دوری ھاء' میم کو کسرہ دے کر پڑھتے ہیں۔ بشرط یہ کہ میم جمع پر وقف نہ کیا جائے۔ جیسے: (عَلَيْهِمِ الذِّلَّةُ - بِهِمِ الْاَسْبَاب)

باب الادغام الکبیر

1 ادغام کبیر میں ان کے لیے اظہار کے ساتھ (زیادت الطیبۃ) ادغام بھی جائز ہے۔

2 ادغام کبیر خواہ مثلین ہو یا متقاربین تو اس میں ان کے لیے ادغام کے ساتھ روم واشمام بھی جائز ہیں۔ اس سے پانچ صورتیں مستثنیٰ ہیں:

(1) 'م' کے بعد 'م' ہو۔ جیسے: [يَعْلَمُ مَّا] (2) 'م' کے بعد 'ب' ہو۔ جیسے: [اَعْلَمُ بِكُمْ]

(3) 'ب' کے بعد 'ب' ہو۔ جیسے: [نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا] (4) 'ب' کے بعد 'م' ہو۔ جیسے: [يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ]

(5) 'ف' کے بعد 'ف' ہو۔ جیسے: [تَعْرِفُ فِيْ]

تحقیق یہ ہے کہ ان میں بھی روم ہو سکتا ہے مگر اشمام نہیں۔

نوٹ: یہ بات واضح رہے کہ اشمام اس وقت ہوگا جب مدغم مضموم ہوگا۔ اور روم اس وقت ہوگا جب مدغم مضموم یا مکسور ہوگا۔

﴿ باب هاء الكناية ﴾

الفاظ	من طريق الشاطبة	زيادات الطيبة
يُؤَدِّهٖ (ال عمران:75، معًا)۔ نُوَلِّهٖ (النساء:115)۔ نُصْلِهٖ (النساء:115)۔ نُؤْتِهٖ (ال عمران:145، معًا والشوریٰ:20)۔ وَيَتَّقْهِ (النور:52)۔	اسکان	×
يَرْضَهُ لَكُمْ (الزمر:7)	اسکان،صلہ	×
اَرْجِه (الاعراف:111 والشعراء:36)	اَرْجِئْهُ	×
فِيْهٖ مُهَانًا (الفرقان:69)	قصر	×
اَنْسَانِيْهُ (الكهف:63) عَلَيْهُ (الفتح:10)	کسرہ	×

﴿ باب همزتين من كلمة ﴾

❶ مفتوح+مفتوح،مکسور: دوسرے ہمزہ میں تسہیل مع الادخال۔ جیسے:(ءَاَنْذَرْتَهُمْ - ءَاِنَّا)

❷ مفتوح+مضموم: دوسرے ہمزہ میں تسہیل مع الادخال+ بلاادخال۔ جیسے:(ءَاُنْزِلَ - ءَاُلْقِيَ)

● اَئِمَّةَ: (حیث وقع) میں ان کے لیے دووجوہ ہیں:

① تسہیل (بطریق الدرۃ) ② ابدال بالیاء (زیادت الطیبۃ)

﴿ تنبیہات ﴾

❶ ءَ اِنَّكُمْ (الاعراف:81)- اَئِنَّ لَنَا (الاعراف:113) ان کلمات کو وہ استفہام اور دوسرے ہمزہ میں تسہیل مع الادخال سے پڑھتے ہیں۔

❷ ءَ اٰمَنْتُمْ: (الاعراف:123 وطٰهٰ: 71 و الشعراء: 49) اس کلمہ کو وہ استفہام اور دوسرے ہمزہ میں تسہیل بلاادخال سے پڑھتے ہیں۔

❸ ءَ اٰلِهَتُنَا: (الزخرف:58) اس کلمہ کے دوسرے ہمزہ میں وہ تسہیل بلاادخال کرتے ہیں۔

❹ ءَآلذَّكَرَيْنِ (الانعام:143-144)- ءَآللّٰهُ (یونس:59-النمل:59) ان کلمات میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں: ① ابدال مع المد ② تسہیل

❺ اَلسِّحْرُ (یونس:81) اس کلمہ کو استفہام سے پڑھتے ہیں۔اور اس کے ہمزہ میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① ابدال مع المد جیسے:[آلسِّحْرُ] ② تسہیل جیسے:[ءَاَلسِّحْرُ]

استفہام مکرر

مندرجہ ذیل تمام سورتوں میں وہ دونوں جگہ استفہام (یعنی: تسہیل مع الادخال) سے پڑھتے ہیں:

	سورتیں	آیت		سورتیں	آیت		سورتیں	آیت
❶	الرعد	5	❷	الاسراء (دونوں)	98-49	❸	المومنون	82
❹	النمل	67	❺	العنکبوت	29، 28	❻	السجدۃ	10
❼	الصّٰفّٰت (دونوں)	53-16	❽	الواقعة	47	❾	النازعات	10

باب ہمزتین من کلمتین

❶ **متفق الحرکہ:** اسقاط الھمزۃ الاولی مع القصر والمد۔ جیسے: (جَاءَ اَمْرُنَا۔ اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ)

❷ **مختلف الحرکہ:**

① **مفتوح+مکسور:** جیسے: (تَفِيءَ اِلَآ) دوسرے ہمزہ میں 'تسہیل'

② **مفتوح+مضموم:** جیسے: (جَآءَ اُمَّةً) دوسرے ہمزہ میں 'تسہیل'

③ **مکسور+مفتوح:** جیسے: (وَالسَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا) دوسرے ہمزہ میں 'ابدال'

④ **مضموم+مفتوح:** جیسے: (نَشَآءُ اَصَبْنَا) دوسرے ہمزہ میں 'ابدال'

⑤ **مضموم+مکسور:** جیسے: (يَشَآءُ اِلَى) دوسرے ہمزہ میں 'تسہیل' و 'ابدال'

باب ہمزالمفرد

❶ **بطریق شاطبیہ:** ہر جگہ عدم ابدال کرتے ہیں۔

❷ **زیادات الطیبہ:** اس کا حکم درج ذیل ہے:

① ہر ہمزہ ساکنہ کو ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف مد سے بدل کر پڑھتے ہیں۔ جیسے: (يُؤْمِنُ - اِقْرَاْ)

② اس سے مندرجہ ذیل کلمات مستثنیٰ ہیں:

[تَسُؤْ] (ال عمران: 120 والمائدۃ: 101 والتوبۃ: 50) [نَشَاْ] (الشعراء: 4 وسبا: 9 ویس: 43) [يَشَاْ] (10 جگہ) [يُهَيِّئْ] (الکهف: 16) [نَنْسَاْهَا] (البقرۃ: 106) [يُنَبَّاْ] (النجم: 36) [وَهَيِّئْ] (الکهف: 10) [تُؤْوِيْ] (الاحزاب: 51 والمعارج: 13) [اَنْبِئْهُمْ] (البقرۃ: 33) [نَبِّئْهُمْ] (الحجر: 51 والقمر: 28) [نَبِّئْ] (یوسف: 36 والحجر: 49) [اَرْجِئْهُ] (الاعراف: 111 والشعراء: 36) [اِقْرَاْ] (الاسراء: 14 والعلق: 1، 3) [وَرِئْيًا] (مریم: 74) [مُؤْصَدَةٌ] (البلد: 20 والهمزۃ: 8) [بَارِئِكُمْ] (البقرۃ: 54 معًا)

﴿ تنبیہات ﴾

❶ **هٰأَنْتُمْ:** (حیث وقعت) اس کلمہ کے ہمزہ میں وہ تسہیل مع المد والقصر کرتے ہیں۔

❷ **اَلّٰئِیْ:** (الاحزاب:4 والمجادلة: 2 والطلاق: 4 معًا) اس کلمہ کی یاء کو وہ حذف کرتے ہیں اور اس کے ہمزہ میں ان کے لیے درج ذیل وجوہ ہیں:

وصلاً: تین جوہ: ① تسہیل مع التوسط ② تسہیل مع القصر

③ ابدالها یاء ساکنة مع المد اللازم جیسے: اَلّٰیْ

وقفاً: تین وجوہ: ① تسہیل مع الروم مع التوسط ② تسہیل مع الروم مع القصر

③ ابدالها یاء ساکنة مع المد اللازم جیسے: اَلّٰیْ

❸ **هُزُوًا - كُفُوًا - زَكَرِيَّا:** (حیث وقع) ان کلمات کو وہ ہمزہ سے [هُزُؤًا - كُفُؤًا - زَكَرِيَّآءَ] پڑھتے ہیں۔

﴿ باب فی احکام النون الساکنة والتنوین ﴾

جب نون ساکن وتنوین کے بعد (ل-ر) آجائیں تو اس میں وہ غنہ وعدم غنہ دونوں کرتے ہیں۔ جیسے:

(هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ - اَلَّا تَعْبُدُوْا - مِنْ رَّبِّهِمْ - ثَمَرَةٍ رِّزْقًا)

﴿ باب الفتح والإمالة ﴾

❶ ہر وہ کلمہ جو ذوات الیاء ہو اور (فَعْلٰى - فِعْلٰى - فُعْلٰى) کے وزن پر ہو۔ اس میں ان کے لیے تقلیل (بطریق الشاطبیۃ) اور فتح (زیادت الطیبۃ) ہے۔ جیسے: (اَلْمَرْضٰى - عِيْسٰى - مُوْسٰى)

❷ رؤوس الآیۃ سورتوں میں بھی ان کے لیے تقلیل (بطریق الشاطبیۃ) اور فتح (زیادت الطیبۃ) ہے۔

وہ سورتیں یہ ہیں: ”طٰهٰ - النجم - المعارج - القيامة - النازعات - عبس - الاعلى - الشمس - الليل - الضحى - العلق.“

❸ ذوات الراء میں ان کے لیے صرف امالہ ہے۔ جیسے: (بُشْرٰى - نَصٰرٰى)

❹ لفظ [بُشْرٰىَ] (یوسف:19) میں ان کے لیے بالترتیب تین وجوہ ہیں: ① فتح ② امالہ ③ تقلیل

❺ 'را متطرفہ' میں وصل اور وقف کی صورت میں صرف امالہ ہے۔ جیسے: [اَلدَّارِ - اَلنَّارِ]

❻ لفظ [اَلنَّارِ] جیسے کلمات کے ساتھ اگر ادغام مل کر آجائے تو وہاں ادغام کے ساتھ امالہ ہے۔ جیسے: (اَلنَّارُ رَبَّنَا)

7 لفظ[حٰمٓ] جو سات سورتوں کے شروع میں آتا ہے، اس کی حاء میں:

1 تقلیل (بطریق الشاطبیۃ) 2 فتح (زیادت الطیبۃ) ہے۔

8 لفظ[اَنّٰی (استفھامیہ) - یٰوَیۡلَتٰی - یٰحَسۡرَتٰی - یٰاَسَفٰی] میں ان کے لیے

1 تقلیل (بطریق الشاطبیۃ) 2 فتح (زیادت الطیبۃ) ہے۔

9 لفظ[بَلٰی - مَتٰی - عَسٰی] میں ان کے لیے 1 فتح (بطریق الشاطبیۃ) 2 تقلیل (زیادت الطیبۃ) ہے۔

10 لفظ[اَلدُّنۡیَا] میں ان کے لیے 1 تقلیل (بطریق الشاطبیۃ) 2 امالہ، فتح (زیادت الطیبۃ) ہے۔

11 لفظ[اَلۡجَارِ] (النساء:36 معًا) میں ان کے لیے 1 فتح (بطریق الشاطبیۃ) 2 امالہ (زیادت الطیبۃ) ہے۔

12 لفظ[اَلنَّاسِ] میں ان کے لیے 1 امالہ (بطریق الشاطبیۃ) 2 فتح (زیادت الطیبۃ) ہے۔

13 لفظ[کٓھٰیٰعٓصٓ] کی "یاء" میں ان کے لیے 1 فتح (بطریق الشاطبیۃ) 2 امالہ (زیادت الطیبۃ) ہے۔

باب الوقف علی مرسوم الخط

[وَکَاَیِّنۡ] (حیث وقع) پر وقف کی حالت میں وہ 'یاء' پر وقف کرتے ہیں۔

باب التکبیرات

مکمل قرآن میں ہر دو سوتوں کے درمیان التکبیرات پڑھتے ہیں سوائے سورۃ التوبۃ کے۔ بہتر یہ ہے کہ صرف سورۃ الضحٰی کے شروع سے لے کر سورۃ الناس کے آخر تک پڑھی جائیں۔

باب فروش الحروف

1 **بَارِئِکُمۡ:** (البقرۃ:54 معًا) **یَاۡمُرُکُمۡ، یَاۡمُرُھُمۡ، تَاۡمُرُھُمۡ، یَنۡصُرُکُمۡ، یُشۡعِرُکُمۡ:** (حیث وقع)

ان میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

1 **الشاطبیۃ:** اسکان و اختلاس 2 **زیادت الطیبۃ:** اتمام حرکت

2 **اَرِنَا، اَرِنِیۡ:** (حیث وقع) ان میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

1 **الشاطبیۃ:** اختلاس 2 **زیادت الطیبۃ:** اسکان

3 **وَمَا یَفۡعَلُوۡا ...... یُکۡفَرُوۡہُ:** (ال عمران:115) ان میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

1 **الشاطبیۃ:** خطاب 2 **زیادت الطیبۃ:** غیب

❹ **فَنِعِمَّا:** (ال عمران:271) **نِعِمَّا:**(النساء:58)ان میں دونوں طریقوں سے دو وجوہ ہیں:

① سکون العین ② اختلاس کسر العین

❺ **اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْ:** (یونس:35)اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** اختلاس فتح الھاء ② **زیادت الطیبۃ:** خالص فتح الھاء

❻ **يَخِصِّمُوْنَ:** (یس:49)اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** اختلاس فتح الخاء ② **زیادت الطیبۃ:** خالص فتح الخاء

❼ **اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ:** (القصص:60)اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** غیب ② **زیادت الطیبۃ:** خطاب

باب التحریرات

مد تعظیم	توسط
مد منفصل	قصر
ادغام کبیر	ادغام
بَلٰی، مَتٰی، عَسٰی، اَنّٰی یٰحَسْرَتٰی، یٰاَسَفٰی، یٰوَیْلَتٰی	فتح
[اَلْجَارِ] (النساء:36 معًا)	① فتح ② امالہ
راس الآیۃ	تقلیل
جَآءَ اَمْرُنَا	قصر،توسط
[كُلُّ فِرْقٍ] (الشعراء:63)	تفخیم وترقیق
التکبیرات	ہاں
راءالجزم [فَاغْفِرْ لِيْ]	ادغام
[اَلنَّاسِ]	امالہ
[وَمَا يَفْعَلُوْا، يُكْفَرُوْهُ] (ال عمران:115)	① غیب ② خطاب

فی اللام والراء	غنہ
بین السورتین	بسملہ، سکتہ
ہمزہ مفرد	ابدال
[لَا يَهِدِّيْ] (یونس:35) [يَخِصِّمُوْنَ] (یس:49)	خالص اَوْ اختلاس فتح الھاء والخاء
بَارِئِكُمْ . يَاْمُرُكُمْ . اَرِنَا	اسکان
فَعْلٰى ، فِعْلٰى ، فُعْلٰى	تقلیل
الشُّهَدَآءُ اِذَا	تسہیل
[حٰمٓ]	① فتح ② تقلیل
[اَئِمَّةً]	ابدال
[اَلدُّنْيَا]	تقلیل
[كٓهٰيٰعٓصٓ] کی ''یاء'' میں	امالہ

تمّت بحمد اللہ وحسن توفیقہ

